روزنامہ 92 نیوز لاہور

06 MAY 2026

BACK PAGE

[illegible]

وفاقی محتسب کا پولی کلینک میں مریضوں کے مسائل کا سخت نوٹس

ادویات کی خرید و تقسیم کی تفصیلات اور ڈاکٹرز کا ڈیوٹی روسٹر طلب کر لیا

[illegible]

بقیہ وفاقی محتسب 53

[illegible]

NPR-300
email: dailygreaterthal@gmail.com
ہر خبر سچائی کے ساتھ ● علاقہ تھل کا کثیر الاشاعت اخبار ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
DAILY GREATER THAL BHAKAR
روزنامہ گریٹر تھل بھکر
ایڈیٹر: محمد ارقم یار ولکہ
جلد: 13 | بدھ 6 مئی 2026ء / 18 ذیقعد 1447ھ / 24 صفحات / قیمت: 20 روپے | شمارہ: 321

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لئے وفاقی محتسب کی خدمات

چوہدری عمران محمود

ایک کروڑ سے زائد بیرون ملک مقیم پاکستانی، وطن عزیز کا قیمتی سرمایہ ہیں، ان کی طرف سے ہر سال اربوں ڈالر کی ترسیل پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے چنانچہ اندرون ملک اور بیرون ملک ان کے مسائل اور شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر جلد از جلد حل کرنے کے لئے وفاقی محتسب سیکر ٹیریٹ میں کمشنر شکایات برائے اوورسیز پاکستانیز (Grievance Commissioner for Overseas Pakistanis) کے نام سے ایک دفتر الگ سے کام کر رہا ہے جس کی نگرانی خود وفاقی محتسب کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئے وفاقی محتسب جناب نوید کامران بلوچ نے مارچ 2026ء میں چارج سنبھالتے ہی دیگر شعبوں کے ساتھ ساتھ وفاقی محتسب میں قائم اوورسیز ونگ سے بھی تفصیلی بریفنگ حاصل کی اور اس کی کارکردگی میں بہتری لانے کے لئے ہدایات بھی جاری کیں۔ شکایات کمشنر برائے اوورسیز پاکستانیز کا دفتر، بیرونی ممالک میں قائم پاکستانی سفارتخانوں اور پاکستان کے تمام بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کئے گئے یکجا سہولیاتی ڈیسکوں One Window Facilitation Desks)) کے ذریعے بھی اوورسیز پاکستانیوں کی خدمت میں مصروف ہے اور بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی شکایات سادہ کاغذ پر اردو یا انگریزی میں لکھ کر ای میل (mohtasiboverseasgcommissioner)، فیکس (051-9217224)، وٹس ایپ یا ڈاک کے ذریعے براہ راست بھی شکایات کمشنر کو ارسال کر سکتے ہیں جن پر 24 گھنٹوں کے اندر اندر متعلقہ محکموں کے توسط سے مسئلے کے تدراک کے لئے کارروائی شروع کر کے شکایت کنندہ کو ای میل کے ذریعے مطلع کر دیا جاتا ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ NICOP,POC، پاسپورٹ کی تجدید، نئے پاسپورٹ کے اجراء یا اسی نوعیت کی دیگر عمومی شکایات کا ابتدائی سطح پر ہی بیس پچیس دنوں میں ازالہ ہو جائے، جب کہ ایسی شکایات جن میں ایک سے زیادہ محکمے ملوث ہوں ان کا فیصلہ بھی زیادہ سے زیادہ 60 دنوں میں کر دیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر وٹس ایپ یا وڈیو کال کے ذریعے شکایت کنندہ کا نقطہء نظر/موقف بھی حاصل کر لیا جاتا ہے۔ شکایت کنندگان کی مزید رہنمائی کے لئے وفاقی محتسب کی ویب سائٹ (www.mohtasib.gov.pk) بھی موجود ہے نیز فون نمبر 051-9217259 یا ہیلپ لائنز 7-051-9213886 پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ وفاقی محتسب سیکر ٹیریٹ میں شکایت درج کرانے کی نہ تو کوئی فیس ہے اور نہ ہی وکیل کی ضرورت۔ یہاں سائل خود ہی اپنا وکیل ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب کے احکامات کی روشنی میں تمام پاکستانی سفارتخانوں نے اپنے دفتر میں ایک سینئر افسر کو فوکل پرسن مقرر کرنے کے علاوہ ہفتے میں ایک دن اور وقت مخصوص کر رکھا ہے تاکہ دیار غیر میں مقیم پاکستانی، سفیر محترم یا فوکل پرسن سے براہ راست ملاقات کر کے اپنی شکایات پیش کر سکیں۔ علاوہ ازیں پاکستانی مشنز کو کہا گیا ہے کہ مہینے میں کم از کم ایک مرتبہ کھلی کچہری لگائیں اور آن لائن، وٹس ایپ یا تحریری صورت میں بھی شکایات سن کر یا وصول کر کے بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل حل کریں۔ اس سلسلے میں تمام پاکستانی سفارتخانے، وفاقی محتسب سیکر ٹیریٹ کو ہر ماہ مفصل رپورٹ ارسال کرتے ہیں۔ اسی طرح وفاقی محتسب نے ملک کے 08 بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر یکجا سہولیاتی ڈیسک قائم کر رکھے ہیں جہاں بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو وطن آتے اور باہر جاتے وقت سہولیات فراہم کرنے کے لئے متعلقہ بارہ اداروں، اوپی ایف، پی آئی اے، پاکستان کسٹمز، اے ایس ایف، ایف آئی اے، پاکستان ایوی ایشن اتھارٹی، نادرا، اے این ایف، باڈر ہیلتھ سروسز پاکستان، بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امیگریشن اینڈ پاسپورٹس کے نمائندے ہفتے کے ساتوں دن چوبیس گھنٹے موجود رہتے ہیں اور اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کرتے ہیں۔ کوئی بھی اوورسیز پاکستانی ان کی خدمات سے -2- استفادہ کر سکتا ہے۔ وفاقی محتسب کی طرف سے بنائی گئی سینئر ایڈوائزروں پر مشتمل معائنہ ٹیمیں مختلف اوقات میں ان ائرپورٹس پر فراہم کی گئی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے دورے اور میٹنگز بھی کرتی رہتی ہیں۔

سال 2025ء میں مختلف ائرپورٹس کے 16 دورے کر کے فوکل پرسنز سے میٹنگز کی گئیں جن میں یکجا سہولیاتی مراکز کو مزید فعال اور کارآمد بنانے کے لئے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا اور موقع پر ہی احکامات جاری کر کے کئی لوگوں کے مسائل حل کرائے گئے۔ علاوہ ازیں قلیل مدتی اور طویل مدتی سفارشات پر مشتمل رپورٹیں تیار کر کے وفاقی محتسب کو پیش کی گئیں جن پر متعلقہ محکموں سے مرحلہ وار عملدرآمد کرایا گیا۔ انفرادی شکایات اور بیرون ملک جیلوں میں قید پاکستانیوں کی رہائی جیسے مسائل کے علاوہ وفاقی محتسب کے شکایات کمشنر آفس کی طرف سے اجتماعی مسائل کے حل کی طرف بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے مثلاً پروٹیکٹر اسٹیمپ، دیگر ممالک میں روزگار کے سلسلے میں جانے والے پاکستانیوں کا ایک اہم مسئلہ تھا۔ پاسپورٹ پر پروٹیکٹر اسٹیمپ چسپاں نہ ہونے کی صورت میں لیبر کلاس کے کئی افراد کو ائرپورٹس سے واپس جانا پڑتا تھا جس کے باعث ان کا وقت اور ٹکٹ کی رقم ضائع ہو جاتی تھی۔ وفاقی محتسب کی مسلسل کاوشوں سے اب یہ مسئلہ حل ہو چکا ہے اور ورک ویزا پر باہر جانے والے افراد گھر بیٹھے ہی کسی بھی وقت بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ سے دو گھنٹے میں آن لائن پروٹیکٹر اسٹیمپ لگوا سکتے ہیں نیز ائرپورٹس پر بھی یہ سہولت فراہم کر دی گئی ہے جس سے ہزاروں لوگ استفادہ کر رہے ہیں۔ اسی طرح وزارت خارجہ کے دفتر اسلام آباد کے علاوہ لاہور، گجرات اور کراچی سے بھی دستاویزات کی اپاسٹائل تصدیق کا آغاز ہو چکا ہے جس سے بیرونی ممالک میں مقیم اور بیرون ملک جانے والے پاکستانیوں کو خاصی سہولت حاصل ہو گئی ہے۔ مزید برآں سال 2025ء میں وفاقی محتسب کے دفتر میں تمام متعلقہ ایجنسیوں کے سینئر افسران سے ہونے والی مسلسل میٹنگز کے نتیجے میں نادرا نے حال ہی میں Pak ID App کا اجراء کر دیا ہے جس کے باعث بیرون ملک مقیم پاکستانی پنشنرز گھر بیٹھے ہی اس ایپ کے ذریعے تصدیق نامہء حیات (Proof of Life) فراہم کر سکیں گے اور انہیں ہر چھ ماہ کے بعد بینک یا ایمبیسی نہیں جانا پڑے گا۔ مختصر یہ کہ وفاقی محتسب کا سہولیاتی کمشنر آفس اپنے قیام سے لے کر اب تک پوری تن دہی کے ساتھ اوورسیز پاکستانیوں کی خدمت میں مصروف ہے اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کے دائرہ کار میں وسعت لائی جا رہی ہے، جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال 2025ء میں اس دفتر کی طرف سے مجموعی طور پر 135,559 اوورسیز پاکستانیوں کی شکایات کا ازالہ کیا گیا، انہیں سہولیات فراہم کی گئیں اور ان کے مسائل حل کئے گئے۔

وفاقی محتسب کی چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ سرفراز ڈوگر سے ملاقات

وفاقی محتسب نے گزشتہ برس 1لاکھ 61ہزار شکایات کے فیصلے کیے، 97فیصد پر عملدرآمد بھی ہوگیا: نوید کامران بلوچ

اسلام آباد(خصوصی نامہ نگار) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر سے ملاقات کی جس میں عام لوگوں کو انصاف کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

باقی صفحہ 5 نمبر 26

جھلکیاں | وفاقی محتسب / ملاقات | 26

وفاقی محتسب نے ملاقات کے دوران چیف جسٹس کو بتایا کہ وفاقی محتسب نے گزشتہ برس دو لاکھ 61 ہزار سے زائد شکایات کے فیصلے کیے جن میں سے 97 فیصد پر عملدرآمد بھی ہو گیا ہے اور یہ فیصلے 60 دن کی مقررہ مدت کے دوران کیے گئے۔ ملاقات میں ادارہ جاتی تعاون، مشاورت اور عام لوگوں کے مسائل کے حل کے لئے احتساب کے نظام کو مزید موثر بنانے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وفاقی محتسب نے چیف جسٹس کو بتایا کہ ہمارے پاس نہ وکیل کی ضرورت ہے اور نہ ہی شکایت داخل کرنے کی کوئی فیس ہے۔

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

ABC CERTIFIED آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ☆

★★★★★★★ اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان، مظفر آباد، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونے والا موسٹ ٹرسٹڈ قومی اخبار ☎ 2331689-90

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

جلد: 32 | بدھ 6 مئی 2026ء 18 ذیقعدہ 1447ھ 24 بیساکھ 2083 ب صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 363

اسلام آباد، وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم فیڈرل گورنمنٹ پولی کلینک ہسپتال کا دورہ کر رہی ہے

کوئی مریض دوائی کے بغیر ہسپتال سے واپس نہ جائے، نوید بلوچ

وفاقی محتسب کی ہسپتال میں مریضوں کی راہنمائی کیلئے مددگار ڈیسک بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے پولی کلینک ہسپتال سے ہر مریض کو ادویات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کی حاضری یقینی بنانے کے لئے ادویات کی خرید اور تقسیم کی تفصیلات اور ڈاکٹروں کا ڈیوٹی روسٹرم طلب کر لیا ہے۔ انہوں نے وفاقی دارالحکومت کے رہائشیوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے G-11 میں زیر تعمیر ہسپتال پولی کلینک 2 - کو ٹائم فریم کے مطابق جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے پولی کلینک ہسپتال میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے، ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی خالی آسامیاں قانون کے مطابق جلد پر کرنے، پولی کلینک کے تحت ڈسپنسریوں کے معیار اور کارکردگی کو بہتر بنانے اور ادویات کی تقسیم کا پلان فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مریض ہسپتال سے دوائی کے بغیر خالی ہاتھ نہ جائے۔ وفاقی محتسب نے مریضوں کو ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق مکمل ادویات دینے اور الٹراسانڈ کے نظام کو بہتر کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے یہ ہدایات پولی کلینک ہسپتال کے لئے تشکیل دی گئی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دی ہیں۔ وفاقی محتسب نے پولی کلینک ہسپتال کے خلاف بے شمار شکایات کا جائزہ لینے کے لئے گزشتہ روز سینئر ایڈوائزر رعنا سیرت کی سربراہی میں ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ پرویز حلیم اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم ہسپتال بھیجی تھی۔ ٹیم نے دورہ کے دوران مریضوں اور ان کے لواحقین کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم کو متعدد مریضوں نے ادویات نہ ملنے اور لیبارٹری ٹیسٹ اور آپریشن کے لئے سات آٹھ ماہ کی تاریخیں دینے کی شکایات کیں۔ ٹیم نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا اچانک دورہ کر کے مریضوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم نے محسوس کیا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن میں ہسپتال میں غیر معمولی رش، ڈاکٹروں کی تاخیر سے آمد، ادویات کا بروقت نہ ملنا، ڈاکٹروں کی تجویز کردہ نسخہ سے کم مقدار میں ادویات کی فراہمی، ہسپتال کے باہر سے لیبارٹری ٹیسٹ کروانے سمیت ہمہ نوع شکایات شامل تھیں۔ ہسپتال کی اکلوتی لفٹ بھی خراب پڑی ہے، ٹیم نے ایمرجنسی، او پی ڈی، لیبارٹری، اسٹور اور کچن سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے دورہ کے دوران صفائی کی غیر تسلی بخش صورتحال پر انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ معائنہ ٹیم کی سفارشات کی روشنی میں وفاقی محتسب نے پولی کلینک انتظامیہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت تمام عملہ کی بروقت حاضری کے لئے بائیو میٹرک نظام کو فعال کیا جائے۔ ہسپتال بالخصوص کچن میں صفائی کو یقینی بنانے کے لئے ایس او پیز تیار کر کے ان پر عمل کیا جائے۔ ٹیم نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کی راہنمائی کے لئے مددگار ڈیسک بنایا جائے جہاں سے ہسپتال کا عملہ مریضوں کو متعلقہ شعبہ تک راہنمائی فراہم کرے۔

نوید بلوچ

ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے بہتر مددگار ہے القرآن

ABC CERTIFIED ☆ آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ☆

★★★★★★★ اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان، مظفرآباد، کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور سے بیک وقت شائع ہونے والا موثر ترین قومی اخبار ☎ 2331689-90

چیف ایڈیٹر: سردار خان نیازی

روزنامہ پاکستان اسلام آباد

THE DAILY PAKISTAN ISLAMABAD

جلد: 32 | بدھ 6 مئی 2026ء، 18 ذیقعدہ 1447ھ، 24 بیساکھ 2083ب، صفحات 8 قیمت 30 روپے | شمارہ: 363

اسلام آباد، وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیم فیڈرل گورنمنٹ پولی کلینک ہسپتال کا دورہ کر رہی ہے

کوئی مریض دوائی کے بغیر ہسپتال سے واپس نہ جائے، نوید بلوچ

وفاقی محتسب کی ہسپتال میں مریضوں کی راہنمائی کیلئے مددگار ڈیسک بنانے کی ہدایت

اسلام آباد (سٹی رپورٹر) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ نے پولی کلینک ہسپتال سے ہر مریض کو ادویات کی فراہمی اور ڈاکٹروں کی حاضری یقینی بنانے کے لئے ادویات کی خرید اور تقسیم کی تفصیلات اور ڈاکٹروں کا ڈیوٹی روسٹرم طلب کر لیا ہے۔ انہوں نے وفاقی دارالحکومت کے رہائشیوں کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لئے G-11 میں زیر تعمیر ہسپتال پولی کلینک 2 - کو ٹائم فریم کے مطابق جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے پولی کلینک ہسپتال میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے، ڈاکٹروں، نرسوں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی خالی آسامیاں قانون کے مطابق جلد پر کرنے، پولی کلینک کے تحت ڈسپنسریوں کے معیار اور کارکردگی کو بہتر بنانے اور ادویات کی تقسیم کا پلان فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی مریض ہسپتال سے دوائی کے بغیر خالی ہاتھ نہ جائے۔ وفاقی محتسب نے مریضوں کو ڈاکٹر کے نسخے کے مطابق مکمل ادویات دینے اور الٹراسانڈ کے نظام کو بہتر کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وفاقی محتسب نے یہ ہدایات پولی کلینک ہسپتال کے لئے تشکیل دی گئی معائنہ ٹیم کی رپورٹ کے بعد دی ہیں۔ وفاقی محتسب نے پولی کلینک ہسپتال کے خلاف بے شمار شکایات کا جائزہ لینے کے لئے گزشتہ روز سینئر ایڈوائزر رعنا سیرت کی سربراہی میں ایڈوائزر میجر جنرل (ر) ہارون سکندر پاشا، کنسلٹنٹ پرویز حلیم اور کنسلٹنٹ خالد سیال پر مشتمل ایک معائنہ ٹیم ہسپتال بھیجی تھی۔ ٹیم نے دورہ کے دوران مریضوں اور ان کے لواحقین کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم کو متعدد مریضوں نے ادویات نہ ملنے اور لیبارٹری ٹیسٹ اور آپریشن کے لئے سات آٹھ ماہ کی تاریخیں دینے کی شکایات کیں۔ ٹیم نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا اچانک دورہ کر کے مریضوں کی شکایات سنیں اور موقع پر ہی ہسپتال انتظامیہ کو ہدایات جاری کیں۔ ٹیم نے محسوس کیا کہ ہسپتال میں آنے والے مریضوں کو کئی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن میں ہسپتال میں غیر معمولی رش، ڈاکٹروں کی تاخیر سے آمد، ادویات کا بروقت نہ ملنا، ڈاکٹروں کی تجویز کردہ نسخہ سے کم مقدار میں ادویات کی فراہمی، ہسپتال کے باہر سے لیبارٹری ٹیسٹ کروانے سمیت ہمہ نوع شکایات شامل تھیں۔ ہسپتال کی اکلوتی لفٹ بھی خراب پڑی ہے، ٹیم نے ایمرجنسی، او پی ڈی، لیبارٹری، اسٹور اور کچن سمیت ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کے دورہ کے دوران صفائی کی غیر تسلی بخش صورتحال پر انتظامیہ کو ہدایات دیں۔ معائنہ ٹیم کی سفارشات کی روشنی میں وفاقی محتسب نے پولی کلینک انتظامیہ کو ہدایات جاری کی ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹروں سمیت تمام عملہ کی بروقت حاضری کے لئے بائیو میٹرک نظام کو فعال کیا جائے۔ ہسپتال بالخصوص کچن میں صفائی کو یقینی بنانے کے لئے ایس او پیز تیار کر کے ان پر عمل کیا جائے۔ ٹیم نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کی راہنمائی کے لئے مددگار ڈیسک بنایا جائے جہاں سے ہسپتال کا عملہ مریضوں کو متعلقہ شعبہ تک راہنمائی فراہم کرے۔

نوید بلوچ

وفاقی محتسب، 29 سال بعد شکایت کنندہ کو پلاٹ الاٹ

کے آر ایل ایمپلائز سوسائٹی سے پلاٹ ملنے پر شکر گزار ہوں، مرزا حبیب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی مداخلت سے کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی نے ضلع رحیم یار خان کے شکایت گزار کو 29 سال بعد پلاٹ الاٹ کر دیا ہے، جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے میرا حق کبھی نہ ملتا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع رحیم یار خان کے ایک نواحی گاؤں کے رہائشی مرزا حبیب اللہ خان نے روات اسلام آباد میں کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی سے 1997ء میں ایک پلاٹ خرید ا اور اس کے تمام واجبات ادا کر دیئے، اسے قبضے کا لیٹر بھی جاری کر دیا گیا مگر موقع پر پلاٹ کا قبضہ نہ دیا گیا، درخواست گزار 29 سال سوسائٹی اور مختلف دفاتر کے چکر لگاتا رہا مگر اسے اس کا حق نہ مل سکا، اسی دوران درخواست کنندہ کو فالج ہو گیا، وہ اس بیماری کی حالت میں بھی سوسائٹی کے چکر لگاتا رہا مگر سوسائٹی کو اس پر ترس نہ آیا۔

وفاقی محتسب نے 29 سال بعد شہری کو پلاٹ کا قبضہ دلا دیا

رحیم یار خان کے حبیب نے روات میں کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی سے پلاٹ خریدا تھا

وفاقی محتسب کی مداخلت سے ہاؤسنگ سوسائٹی نے 29 سال بعد شکایت کنندہ کو پلاٹ الاٹ کر دیا

اسلام آباد (پ ر) وفاقی محتسب نوید کامران

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 8

بقیہ | ادارہ بازی لے گیا | 5

محتسب اعلیٰ نے سال کے دوران بیرون ملک مقیم 137,152 پاکستانیوں کے مسائل بھی حل کیے جس سے بیرون ملک رہائش پذیر شہریوں کو بروقت ریلیف یقینی بنایا گیا جبکہ مجموعی طور پر وفاقی محتسب اعلیٰ کے ادارہ نے ایک سال میں 4 لاکھ سے زائد شکایات پر ریلیف کی فراہمی۔ گزشتہ جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق 10 ارب روپے مالیت کے مقدمات نمٹائے گئے، واضح رہے کہ پیرس سے رضا چوہدری کو سوئی گیس کی طرف ناجائز بل بھجوائے کے خلاف شکایت کا دو ماہ میں فیصلہ سنا دیا جبکہ بیرون ملک ہونے کے باعث ایک میٹر اتروانے کی بحالی کی درخواست التوا کا شکار ہے سال بھر میں 261,101 شکایات کا فیصلہ کیا گیا، جن میں سے 96.8 فیصد فیصلوں پر مکمل عملدرآمد ہوا۔ ذرائع کے مطابق 91 فیصد کیسز قانونی مقررہ 60 دنوں کی مدت کے اندر نمٹائے گئے۔ عوام کو انصاف کی آسان رسائی فراہم کرنے کے لئے وفاقی محتسب نے 166 کھلی کچہریاں منعقد کیں اور 232 آؤٹ ریچ کمپلینٹ ریزولیوشن (او سی آر) پروگرامز کا انعقاد کیا جس سے ہزاروں شکایت کنندگان کو اپنے گھر کی دہلیز پر انصاف ملا۔ وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی سربراہی میں ادارہ 600 سے زائد سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف شکایات کے ازالے کیلئے پرعزم ہے۔ سرکاری ادارے وفاقی محتسب کی سرکاری اداروں کو فیصلوں پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت تاکہ متاثرہ افراد کو جلد ریلیف مل سکے انہوں نے لوگوں کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے اقدامات تیز کرنے کی ہدایت جاری کی۔ وفاقی محتسب نے صوبائی محتسب کو بھی زیر التوا عوامی شکایات کے ازالے ادارہ جاتی تعاون اور انصاف تک رسائی کو مزید بہتر بنانے کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔

مسائل حل کرنے میں وفاقی محتسب اعلیٰ کا ادارہ بازی لے گیا

محتسب اعلیٰ نے سال کے دوران بیرون ملک مقیم 137,152 پاکستانیوں کے مسائل بھی حل کیے

لاہور (رضا چوہدری / نمائندہ جنگ) اوورسیز پاکستانیوں کو وطن عزیز میں درپیش مسائل حل کرنے میں وفاقی محتسب اعلیٰ کا ادارہ بازی لے گیا۔ وفاقی

باقی صفحہ 7 نمبر 5

وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں NHA کیخلاف درخواست کی سماعت

چناری روڈ این ایچ اے کی نگرانی میں آتی ہے اور یہ روڈ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی

مظفرآباد (وقائع نگار) وفاقی محتسب سیکرٹریٹ علاقائی دفتر مظفرآباد میں (NHA) نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے خلاف دی جانے والی درخواست کی سماعت، کیس کی سماعت ریجنل ہیڈ وفاقی محتسب آزاد کشمیر منصور قادر ڈار نے کی، درخواست سید افتخار حسین شاہ کی جانب سے دی گئی تھی درخواست گزار کا موقف تھا کہ چناری روڈ این ایچ اے کی نگرانی میں آتی ہے اور یہ روڈ کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے جگہ جگہ گڑھے ہونے کے باعث آئے روز گاڑیوں کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ درخواست گزار کا موقف تھا کہ کرنڈالی کی طرف جاتے ہوئے راستے میں ان کی گاڑی گڑھے میں گری جس سے شدید مالی نقصان کا سامنا ہوا اور بارش کے موسم میں شدید ذہنی اذیت بھی ہوئی۔ جس پر وفاقی محتسب آزاد کشمیر کے ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے نوٹس لیتے ہوئے این ایچ اے کے حکام کو نوٹس جاری کرتے ہوئے مکمل رپورٹ کے ہمراہ طلب کر لیا۔ جس پر گزشتہ روز سماعت ہوئی اور این ایچ اے کی جانب سے ڈپٹی ڈائریکٹر فرید احمد پیش ہوئے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فرید احمد نے بذریعہ تحریری رپورٹ بتایا کہ متذکرہ روڈ کا مرمتی کا کام بوجہ ہیوی ٹریفک کے بند ہونے کی وجہ سے تاخیر کا شکار رہا جو کہ اب رواں ہو چکا ہے اور آئندہ 07 سے 10 ایام کے اندر روڈ کی مرمتی کا کام مکمل ہو جائے گا جس کی مکمل رپورٹ بھی پیش کی جائے گی۔ متذکرہ روڈ کی مرمتی کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائے اور اس حوالہ سے مکمل رپورٹ پیش کی جائے انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب عوامی شکایات کے ازالہ کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے۔ ریجنل ہیڈ منصور قادر ڈار نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کو ان کی دہلیز پر انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔

ہاؤسنگ سوسائٹی، 29 سال

بعد شکایت کنندہ کو پلاٹ الاٹ

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کی مداخلت سے کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی نے ضلع رحیم یار خان کے ایک شکایت گزار کو 29 سال بعد پلاٹ الاٹ کر دیا ہے، جس پر شکایت گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر یہ ادارہ نہ ہوتا تو شاید مجھے میرا حق کبھی نہ ملتا۔ تفصیلات کے مطابق ضلع رحیم یار خان کے ایک نواحی گاؤں کے رہائشی مرزا حبیب اللہ خان نے روات اسلام آباد میں کے آر ایل ایمپلائز ہاؤسنگ سوسائٹی سے 1997ء میں ایک پلاٹ خریدا اور اس کے تمام واجبات ادا کر دیئے، اسے قبضے کا لیٹر بھی جاری کر دیا گیا مگر موقع پر پلاٹ کا قبضہ نہ دیا گیا، درخواست گزار 29 سال سوسائٹی اور مختلف دفاتر کے چکر لگاتا رہا مگر اسے اس کا حق نہ مل سکا، اسی دوران درخواست کنندہ کو فالج ہو گیا، وہ اس بیماری کی حالت میں بھی سوسائٹی کے چکر لگاتا رہا مگر سوسائٹی کو اس پر ترس نہ آیا۔